جسم میں چھوٹے پھوڑے پھنسیاں ختم کرنے سے وضو کا حکم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2058

تاریخ اجراء: 16 جمادی الاخریٰ 1446ھ/19 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جسم پر جو چھوٹے چھوٹے پھوڑے پھنسیاں نکلیں تو انہیں ختم کرنے سے کیا وضو ٹوٹ جائے گا اور کیا اس جگہ تو دھونا لازمی ہو گا اور اگر ان کے اندر کی پیپ کپڑے پر لگے، تو کیا اسے بھی دھونا پڑے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جسم پر موجود دانوں سے پیپ یا خون نکل کر بہے، تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا اور یہ نکلنے والا پیپ یا خون ناپاک یعنی نجاستِ غلیظہ ہو گا، ہاں اگر دانے پھٹنے کی صورت میں ان سے خون یا پیپ نکل کر نہ بہے، تو اس سے نہ وضو ٹوٹے گا اور نہ ہی یہ پیپ یا خون ناپاک کہلائے گا۔

منیۃ المصلی میں ہے:

”نفطة قشرت فسال منها ماء او دم او صديد ان سال عن راس الجرح نقض و ان لم يسل لا ينقضه“

یعنی آبلہ کا پوست ہٹا دیا گیا، تو اس سے پانی، خون یا کچ لہو بہا، تو اگر یہ سرِ زخم سے بہا، تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر نہ بہا، تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ (منیۃ المصلی مع غنیۃ التملی، صفحہ 250، مطبوعہ: بیروت)

البحر الرائق میں ہے:

”كل ما يخرج من بدن الانسان مما يوجب خروجه الوضوء أو الغسل فهو مغلظ كالغائط و البول و المني و المذي و الودي و القيح و الصديد“

یعنی بدنِ انسانی سے نکلنے والی ہر وہ چیز جس کا نکلنا وضو یا غسل کو واجب کرے، تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، ودی، پیپ اور کچ لہو۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 242، مطبوعہ: بیروت)

امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”خون وریم اس کے باطن سے تجاوز کرکے اس کے منہ پر رہ جائے، منہ سے اصلاً تجاوز نہ کرے کہ وہ جب تک دانوں یا آبلوں کے دائرے میں ہیں، اپنی ہی جگہ پر گنے جائیں گے اگرچہ آبلے کے جرم میں حرکت کریں۔ یہ صورت بالاجماع ناقضِ وضو نہیں، نہ اس خون وریم کے لئے حکم ناپاکی ہے کہ مذہبِ صحیح و معتمد میں جو حدث نہیں وہ نجس بھی نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 1۔الف، صفحہ 370، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net